



سوال

(195) ریل گاڑی میں نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ریل گاڑی میں نماز پڑھنا جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ریل گاڑی کی کوئی تخصیص نہیں، عام سواری جو اپنے قبضہ اور قدرت کی ہو نفل نماز پڑھنی جائز ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی اوٹھنی پر حسب ضرورت پڑھ لیا کرتے تھے، جیسا کہ صحیح بخاری میں ہے۔

اور جو سواری اپنے قبضہ و قدرت کی نہ ہو اس پر فرض اور نفل دونوں پڑھنے جائز اور درست ہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **وَمَا تَجْعَلْ عَلَيْنَا فِي الدِّينِ مِنْ حَرْجٍ** اللہ نے دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں ڈالی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **”الَّذِينَ يُسْرُّ”** کہ دین میں آسانی ہے۔ نیز فرمایا: **حَيْثُ أَدْرَكَتِ الصَّلَاةُ فَفُضِّلَ**۔

امام شمس الحق الدیوانوی کا بھی یہی فتویٰ ہے۔ التعلیق المغنی میں درج ذیل حدیث سے استدلال کرتے ہیں عن ابن عمر: **سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفِينَةِ، قَالَ: «صَلِّ قَائِمًا إِلَّا أَنْ تَخَافَ الْغُرُقَ»** حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کشتی میں نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھو ہاں اگر غرق ہونے کا خوف ہو تو پھر بیٹھ کر پڑھ لو۔

حضرت جابر بن عبداللہ، ابوسعید خدری اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے کشتی میں باجماعت کھڑے ہو کر نماز پڑھنا ثابت ہے۔ سنن سعید بن منصور آخر میں فرماتے ہیں **وفیه دلیل علی صحیحہ الصلوٰۃ علی المرکب** یقال لہ فی الھندیۃ ”ریل و بہرہ افقی شیخنا المحدث الامجد السید نذیر حسین الدھلوی۔ (التعلیق المغنی ج ۱ ص ۳۹۶)

کہ یہ حدیث ریل گاڑی میں نماز کے جواز کی دلیل ہے۔

سید نذیر حسین محدث رحمہ اللہ دہلوی کا فتویٰ بھی یہی ہے۔ (ملاحظہ: فتاویٰ نذیر ج ۱ ص ۵۵۹ کتاب الصلوٰۃ ج ۱ اعون المعبود)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ محدیہ

ج 1 ص 555

محدث فتویٰ